بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا

آپ کا تعلق مدینہ کے قبیلے خزرج سے تھا۔ آپ انصار میں اپنی خوبصورت شکل اور اعلیٰ اوصاف کے لئے مشہور تھے۔ آپ بیتِ عقبہ میں 70 لوگوں کے ہمراہ شامل ہوئے۔ قبولِ اسلام کے وقت آپ کی عمر 18 سال تھی۔ آپ جنگ بدر اور غزوات میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ شامل ہوئے۔ آپ کی محبتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اس واقعہ سے اندازہ ہوتا ہے کہ غزوۂ احد کے بعد جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ واپس آئے تو دیکھا کہ انصار عورتیں اپنے شہداء پر رو رہیں تھیں۔ ان کو دیکھ کر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت حمزہ کے متعلق فرمایا کہ کیا مدینہ میں حمزہ کے لئے رونے والا کوئی نہیں ہے۔ جب حضرت معاذ نے یہ دیکھا تو آپ اپنے قبیلے کی طرف گئے اور فرمایا کوئی نوحہ نہیں کرے گا یا انصار کے شہداء پر نہیں روئیگا جب تک تم ایسے جذبات کا اظہار حضرت حمزہ کے لئے نہ کرو۔ حضور انور نے فرمایا کہ یہ ایک استثنائی موقع تھا اور نہ عمومی طور پر نوحہ کرنا اسلام میں منع ہے۔ حضرت معاذ کے متعلق روایت میں ملتا ہے کہ فتح مکہ کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کو مکہ میں چھوڑا تا کہ آپ لوگوں کو اسلام کی تعلیم دیں۔ حضرت معاذ بن جبل ان چار لوگوں میں بھی شامل ہیں جن کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا کہ اگر تم نے قرآن سیکھنا ہے تو ان سے سیکھو۔ یہ چار لوگ یہ تھے: حضرت عبد اللہ بن مسعود، حضرت سالم، حضرت معاذ بن جبل، حضرت ابی بن کعب۔ آپ علم میں اس قدر بڑھے ہوئے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالی عنہ کے دورِ خلافت میں آپ کو فتاویٰ دینے کا بھی اختیار تھا۔ حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت میں سب سے رحم دل حضرت ابو بکر ہیں۔ خدا کے دین کے بارہ میں سب سے سخت حضرت عمر ہیں۔ حیا میں سب سے بڑھے ہوئے حضرت عثمان ہیں۔ سب سے بڑھے قاضی حضرت علی ہیں۔ حلال و حرام کی پہچان میں حضرت معاذ بن جبل سب سے بہتر ہیں۔ فرائض کی پہچان میں سب سے بڑھ کر حضرت زید بن ثابت ہیں۔ قرآن کریم کی قرأت کے جاننے والوں میں سب سے زیادہ علم والے حضرت ابی بن کعب ہیں۔ ہر امت کا ایک امین ہوتا ہے۔ میری امت کے امین حضرت

ابو عبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں۔ حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن آپ کا ہاتھ پکڑ کر فرمایا کہ اے معاذ، میں یقیناً آپ سے محبت کرتا ہوں۔ حضرت معاذ نے فرمایا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں۔ میں بھی آپ سے محبت کرتا ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمہیں تاکید کرتا ہوں کہ ہر نماز کے بعد یہ دعا ضرور کرتے رہنا: اللھم اعنی علیٰ ذکرک وشکرک وحسن عبادتک: اے اللہ، تیرا ذکر کرنے میں اور تیرا شکر ادا کرنے میں اور احسن طور پر تیری عبادت کرنے میں میری مدد کر۔ ایک موقع پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ سے فرمایا کہ کیا میں تمہیں جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ کے متعلق نہ بتاؤں۔ حضرت معاذ نے فرمایا ضرور یارسول اللہ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھ لیا کرو۔ حضرت معاذ بن جبل سے روایت ہے کہ آپ فرماتے ہیں کہ میں نے ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے افضل ایمان کے متعلق پوچھا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ افضل ایمان یہ ہے کہ تم اللہ ہی کے لئے محبت اور اللہ ہی کے لئے نفرت کرو۔ اور اپنی زبان کو اللہ کے ذکر میں لگائے رکھو۔ حضرت معاذ نے فرمایا اور کچھ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ لوگوں کے لئے وہی پسند کرو جو تم اپنے لئے پسند کرتے ہو اور اس چیز کو ان کے لیے ناپسند کرو جو اپنے لئے ناپسند کرتے ہو۔ ایک روایت میں ذکر ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ سے فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ اللہ کا بندوں پر کیا حق ہے؟ حضرت معاذ نے فرمایا کہ اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ وہ حق یہ ہے کہ لوگ اس کی عبادت کریں اور کسی کو اس کا شریک نہ بنائیں۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ بندوں کا اللہ پر کیا حق ہے؟ حضرت معاذ نے فرمایا کہ اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بندوں کا اللہ پر یہ حق ہے کہ وہ انہیں عذاب نہ دے۔